



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 30, 2025

SECP, InfraZamin, UK International Development, and PIDG Host Seminar on Green Financing via Debt Capital Markets

ISLAMABAD, April 30, 2025: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) and InfraZamin, in collaboration with UK International Development and the Private Infrastructure Development Group (PIDG), hosted a seminar focused on "Green Financing via Debt Capital Markets."

The seminar explored how debt capital markets can serve as a powerful tool for financing environmentally sustainable projects, facilitating the transition to a low-carbon economy, and creating climate resilience. Discussions centered on the role of credit enhancement as a means to de-risk bonds, making them an attractive investment avenue for long-term liquidity pools, such as asset managers and insurance companies. The role of the SECP in facilitating innovation and providing pathways to encourage private sector participation in green financing was acknowledged.

The speakers highlighted the substantial societal benefits associated with green financing, underlining its potential to drive sustainable development and climate resilience. They emphasized the vital roles that different stakeholders—including governments, financial institutions, regulatory bodies, and development partners—must play in fostering an enabling environment for the growth and issuance of green bonds. A key focus of the discussion was the role of credit enhancement mechanisms in mitigating risks for investors, thereby making green investments more attractive and viable.

Representatives from PIDG, GuarantCo, and the British Council shared compelling success stories from emerging economies, illustrating how innovative credit enhancement tools have been instrumental in mobilizing large-scale financing for green infrastructure and environmentally sustainable projects. These examples showcased how de-risking strategies can bridge investment gaps and accelerate the flow of capital toward climate-aligned initiatives.

The Chairman of the SECP and the Commissioner of the Specialized Companies Division reaffirmed the Commission's commitment to building a transparent and efficient capital market, streamlining the bond issuance process to reduce both time and cost. He also urged the private sector to adopt enhanced disclosure standards for greater transparency and called for credit enhancements to boost investor confidence and broaden the investor base.

ڈیٹ کیپیٹل مارکیٹس کے ذریعے گرین فنانسنگ پر ایس ای سی پی، انفر ازمین، یو کے انٹرنیشنل

ڈویلپمنٹ اور پی آئی ڈی جی کا مشترکہ سیمینار

اسلام آباد، 30 اپریل، 2025: سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) اور انفر ازمین نے یو کے انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ اور پرائیویٹ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ گروپ (پی آئی ڈی جی) کے اشتراک سے "ڈیٹ کیپیٹل مارکیٹس کے ذریعے گرین فنانسنگ" کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔

اس سیمینار میں یہ بات زیر بحث رہی کہ کیسے ڈیٹ کیپیٹل مارکیٹس ماحول دوست پائیدار منصوبوں کے لیے مالیاتی وسائل فراہم کرنے، کم کاربن والی معیشت کی جانب منتقلی کو آسان بنانے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ گفتگو کا مرکز یہ تھا کہ کریڈٹ انہینسمنٹ کس طرح بانڈز کے خطرات کو کم کر کے انہیں طویل مدتی سرمایہ کاری کے لیے پرکشش بناتی ہے، خاص طور پر اثاثہ جات کے منتظمین اور انشورنس کمپنیوں جیسے سرمایہ کاروں کے لیے۔ ایس ای سی پی کا کردار، جو جدت کو فروغ دینے اور نجی شعبے کو گرین فنانسنگ میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے لیے راستے ہموار کرتا ہے، بھی سراہا گیا۔

مقررین نے گرین فنانسنگ سے وابستہ معاشرتی فوائد پر زور دیا، جس میں پائیدار ترقی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف مضبوطی پیدا کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ مختلف اسٹیک ہولڈرز جیسے حکومتیں، مالیاتی ادارے، ریگولیٹری باڈیز، اور ترقیاتی شراکت دار—گرین بانڈز کی ترقی اور اجرا کے لیے سازگار ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ گفتگو کا ایک اہم نکتہ کریڈٹ انہینسمنٹ کے میکانزم کا تھا، جو سرمایہ کاروں کے لیے خطرات کو کم کر کے گرین سرمایہ کاری کو زیادہ پرکشش اور قابل عمل بناتا ہے۔

پی آئی ڈی جی، گارنٹکو، اور برٹش کونسل کے نمائندوں نے ابھرتی ہوئی معیشتوں کی کامیاب کہانیاں پیش کیں، جن میں دکھایا گیا کہ کس طرح جدید کریڈٹ انہینسمنٹ کے ذرائع نے گرین انفراسٹرکچر

اور ماحول دوست منصوبوں کے لیے بڑے پیمانے پر مالیاتی وسائل کو متحرک کیا ہے۔ ان مثالوں سے ظاہر ہوا کہ خطرات کو کم کرنے کی حکمت عملیاں سرمایہ کاری کے فرق کو پاٹ کر موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ منصوبوں میں سرمایہ کاری کو تیز کر سکتی ہیں۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین اور اسپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن کے کمشنر نے کمیشن کے عزم کی تصدیق کی کہ وہ ایک شفاف اور موثر کیپیٹل مارکیٹ کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں، جس میں بانڈ اجرا کے عمل کو تیز اور کم خرچ بنایا جائے۔ انہوں نے نجی شعبے پر زور دیا کہ وہ زیادہ شفافیت کے لیے بہتر افشا کے معیارات اپنائیں اور کریڈٹ انہینسمنٹ کو فروغ دے کر سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھائیں تاکہ سرمایہ کاری کا دائرہ وسیع ہو سکے۔